Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۳۰/۶۵ | ۲۰ جمادی الاوّل ۱۳۹۶ھ ۔ ۲۰ ہجرت ۱۳۵۵ ہش ۔ ۲۰ مئی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۱۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

اعمال کی قوّت اور توفیق معرفت اور یقین سے پیدا ہوتی ہے

معرفت اور یقین کے بڑھنے سے اِنسان آسمان کی طرف اُٹھایا جاتا ہے

"ایمان کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے ورنہ ایمان بدوں عمل مُردہ ہے۔ اور جب تک عمل نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو اعمال کے ساتھ وابستہ ہیں۔ مگر اعمال کی قوّت اور توفیق معرفت اور یقین سے پیدا ہوتی ہے جس قدر یہ قوّت بڑھتی ہے اسی قدر اعمالِ صالحہ کی توفیق ملتی ہے اور وہ برکات حاصل ہوتی ہیں جن سے انسان آسمان کی طرف اُٹھایا جاتا ہے اگر یہ بات نہ ہو تو یقین کے ثمرات پیدا نہیں ہوتے۔ جس قدر انسان شک و شبہ میں اور غفلت میں ہے اسی قدر اس کا ایمان کمزور ہے اور اس ایمان کے موافق اس کے اعمال کمزور۔ جس قدر امراض عمل کی کمزوری اور تقویٰ کی کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں اس کی اصل جڑھ معرفت کی کمی اور کمزوری ہے ورنہ معرفت تو ایک ایسی لذیذ شے ہے کہ یہ جس قدر بڑھتی ہے اسی قدر عمل کی طاقت ملتی ہے۔ ایک کیڑے کی معرفت بھی ہو تو انسان اُس سے ڈرتا ہے۔ اُسے علم ہو کہ چیونٹی کے کاٹنے سے درد ہوتا ہے تو اس سے بھی ڈرتا ہے اور اس کے ضرر سے بچتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی معرفت ہو تو کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ اس سے نہ ڈرے۔ اصل یہی معرفت ہے جس کے بغیر کوئی خوشی اور برکت حاصل نہیں ہو سکتی"۔

(الحکم جلد ۷ نمبر ۲۹ صفحہ ۲ مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۰۳ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰۔ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ اطلاع مظہر ہے کہ :۔

کل طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۰۔ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں :۔

کل ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کی مہم میں شامل ہونے والے مخلصین جماعتِ احمدیہ سے گذارش ہے کہ کیا آپ کو علم ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ شروع ہو چکا ہے اور سال میں سے دو ماہ گذر چکے ہیں۔ اپنے وعدوں کی ادائیگی کو ۳/۱۵ تک پہنچانے کے لئے ابھی سے جد و جہد شروع فرما دیجئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تحقیقی مقالہ

مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر سابق مبلغ انچارج گھانا و سیرالیون مورخہ ۲۶ مئی بروز بدھ شام ساڑھے پانچ بجے جامعہ ہال میں ایک معلوماتی مقالہ بعنوان "اسلام میں مہدویت کا تصور" پیش فرمائیں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

لئیق احمد طاہر
جنرل سیکرٹری مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ **الفضل** ربوہ

مؤرخہ ۲۰ ہجرت ۱۳۵۵ھش

۲۰ مئی ۱۹۷۶ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہونے والے دو خاص باغ

کفارِ مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ پر ایمان لانے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ابتدائی بے بسی اور کسمپرسی کی حالت پر طعنہ زن ہوتے ہوئے کہا تھا کہ اگر یہ لوگ ایسے ہی خدا کے پیارے اور اس کی طرف سے تائید یافتہ ہیں تو خدا تعالیٰ انہیں خزانہ عطا کرے اور انہیں باغات اور محلات کا مالک بنا کر ان کی موجودہ بے بسی اور کسمپرسی کی حالت کو کیوں دُور نہیں کر دکھاتا۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کے اس طعنہ کا سورۃ الفرقان میں ذکر کیا ہے جیسا کہ فرمایا وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ (الفرقان آیات ۸ ، ۹)۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ جب چاہے گا اپنے ان بندوں کو اعلیٰ سے اعلیٰ اور بہتر سے بہتر باغات اور محلات کا مالک بنا دے گا۔

چنانچہ اپنے اس وعدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اس ابتدائی بے بسی اور کسمپرسی کی حالت کو قوت اور بالادستی میں تبدیل کر کے انہیں قیصر و کسریٰ کے خزانوں اور بڑے بڑے باغات اور محلات کا مالک بنایا اور دنیا کے ایک بڑے حصہ کو اُن کے زیرنگیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں عرب اور عراق اور شام اور ایران کے جو باغات عطا فرمائے اُن میں دو خاص باغ یا سرسبز و شاداب باغوں سے معمور دو خاص علاقے بھی شامل تھے اور وہ ہیں کشمیر اور فلسطین۔ ان میں سے کشمیر کی سرسبزی و خوبصورتی کا یہ عالم ہے کہ اسے خطۂ جنت نظیر کہا جاتا ہے۔ یہی حال فلسطین کا بھی ہے۔ اس کی سرسبزی و شادابی بھی ضرب المثل کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ دونوں علاقے اللہ تعالیٰ نے مادی اور روحانی ہر دو لحاظ سے مسلمانوں کو عطا کئے۔ یہ علاقے مسلمانوں کے زیرنگیں ہی نہیں آئے اور وہ ان کے مالک ہی نہیں بنے بلکہ ان دونوں علاقوں کے باشندے جوق در جوق اسلام میں داخل ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں شامل ہوئے اور دن اور رات آپ پر درود بھیجنا ان کا شیوہ بن گیا۔

یہ دونوں علاقے دائمی طور پر مسلمانوں کو عطا کئے گئے ہیں۔ وہی ان کے اصل وارث اور مالک ہیں۔ یہ عارضی طور پر تو مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل سکتے ہیں اور دوسرے ان پر غاصبانہ قبضہ جما سکتے ہیں لیکن دائمی طور پر وہ ان پر کبھی قابض نہیں رہ سکتے۔ اس زمانہ میں کشمیر پر ہندوؤں کا اور فلسطین پر یہود کا قبضہ ہے اور انہوں نے ان کے اصل وارثوں یعنی مسلمانوں کو اقتدار سے محروم کر رکھا ہے لیکن چونکہ یہ علاقے خدائی وعدہ کے مطابق مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کا اصل اور دائمی وارث قرار دیا ہے اس لئے کشمیر اور فلسطین ہر دو کا مسلمانوں کو واپس ملنا ایک خدائی تقدیر ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت بدل نہیں سکتی۔ اسی لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ الفرقان کی آیت تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا کی تفسیر کرتے ہوئے جہاں اُن متعدد باغات کا ذکر کیا جو اس وعدہ کے بموجب مسلمانوں کو عطا کئے گئے وہاں کشمیر اور فلسطین کا بھی خاص طور پر ذکر فرمایا اور ان پر علی الترتیب ہندو اور یہود کے موجودہ قبضہ کو عارضی قرار دیتے ہوئے ان کے دوبارہ مسلمانوں کے قبضہ میں آنے اور غاصب اقوام کے اسلام قبول کرنے کے خدائی وعدہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"پھر پہلے زمانہ میں دنیوی لحاظ سے بھی وہی باغ آپ (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کو ملا جو موسیٰؑ کی اُمت کو ملا تھا یعنی فلسطین اور کشمیر کا علاقہ اور یہ دونوں علاقے ایسے ہیں جو باغات کی کثرت کی وجہ سے مشہور ہیں۔ چنانچہ ۱۹۲۴ء میں جب مَیں یورپ گیا تو فلسطین میں بھی گیا تھا۔ مَیں ریل میں دمشق سے بیروت آیا۔ جب ہم بیروت کے قریب پہنچے تو میں نے دیکھا کہ ریل شہر کے اندر سے گزر رہی ہے اور ہر گھر میں باغیچے لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح دمشق میں میں نے دیکھا کہ گھر گھر میں نہریں جاری تھیں اور ہر گھر میں باغ لگا ہوا تھا۔ یہی حال کشمیر کا ہے کہ وہاں چپے چپے پر باغ ہیں۔ کچھ تو خود رَو ہیں اور کچھ مغل بادشاہوں نے لگائے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مادی باغ کشمیر اس وقت ہندوؤں کے قبضہ میں ہے اور فلسطین یہودیوں کے قبضہ میں ہے مگر اللہ تعالیٰ یہ دونوں باغ اپنے فضل سے پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو واپس دلائے گا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ دونوں باغات روحانی طور پر بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مل جائیں گے یعنی اللہ تعالیٰ یہودی قوم کو بھی مسلمان بنا دے گا اور وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلقہ بگوش ہو جائیں گے ...... (اور اسی طرح) مسیح موسویؑ کی اُمت بھی دوبارہ فتح کی جائے گی اور اسلام لائے گی اور پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باغ کا ایک حصہ بن جائے گی۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم ص ۲۴۴ ، ۲۴۳)

الغرض کشمیر اور فلسطین کا دوبارہ مسلمانوں کو واپس ملنا ایک خدائی تقدیر ہے۔ یہ دونوں علاقے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عالیشان باغ کا حصہ ہیں جو خدا تعالیٰ کے پہلے سے دیئے ہوئے وعدہ کے مطابق آپ کو عطا ہوا ہے۔ ان دونوں علاقوں کی اصل وارث آپؐ کی اُمت ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ یہ دونوں علاقے ان کے اصل وارثوں کو واپس نہ ملیں۔ دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی اس خدائی تقدیر کے بروئے کار آنے اور کشمیر و فلسطین کے مسلمانوں کو واپس ملنے کی راہ میں روک نہیں بن سکتیں۔ ع

قضائے آسمان است ایں بہرحالت شود پیدا

تُو کرتا ہے جاں بخشی دیتا ہے توانائی

وہ آہ جسے دل کی پیدا کرے گہرائی
گردُوں سے کہیں آگے ہے اسکی پذیرائی

جب بندہ پکارے تو سُنتا ہے پکار اُس کی
مَیں بھی ترا بندہ ہوں مَیں بھی ترا سودائی

بے چاروں کا تُو ملجا بے یاروں کا تُو ماویٰ
یہ وادیٔ بطحا سے پیغام صبا لائی

عِلم اپنا نہیں مجھ کو عالم کی خبر تجھ کو
مَیں بے خبر و ناداں تُو حکمت و دانائی

ظلم اپنی ہی جاں پر ہُوں کرتا میری کمزوری
تُو کرتا ہے جاں بخشی دیتا ہے توانائی

جو دَر پہ ترے آئے خالی نہ کبھی جائے
دے ذوقِ تماشا کو اِک جلوۂ سینائی

یارب تیری دنیا کے بیمار شفا پائیں
دے مجھ کو مسیحا کے انفاسِ مسیحائی

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن پاک کی چند آیات کے ترجمہ میں بے احتیاطی

مکرم مولوی محمد شفیق صاحب قیصر شاہد ربوہ

روزنامہ نوائے وقت کی اشاعت ملی مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۷۶ء میں جناب کیپٹن شفیق خاں کا ایک مضمون " قرآن پاک کی چند آیات میں بے احتیاطی" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں صاحب مضمون نے چند آیات قرآنیہ کا مختلف بزرگوں کے کئے ہوئے تراجم قرآن کریم سے ترجمہ نقل کرتے ہوئے اس طرف توجہ دلائی ہے :-

" ترجمہ کرتے وقت اللہ تعالیٰ اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا احترام لازمی ہے۔ بعض الفاظ کے اگر کئی کئی معنے بھی ہوتے ہیں۔ عربی زبان ایک وسیع زبان ہے اور اس کے تمام الفاظ جن حکمتوں کے تحت وضع کئے گئے ہیں ان کے معانی بھی بہت گہرے ہوتے ہیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ کرتے وقت بزرگوں نے ترجمہ کی بنیاد عربی لغت کی بجائے تفاسیر پر رکھی ہے حالانکہ تفسیر ایک شخص کی رائے ہوتی ہے جس کا کوئی حصہ کسی کے نزدیک قابل قبول ہوتا ہے اور کوئی حصہ کسی کے نزدیک اور کوئی حصہ تو مصنف کے سوا کسی کے نزدیک بھی قابل قبول نہیں۔"

نوائے وقت کے مضمون نگار نے جن آیات کی نشاندہی کی ہے۔ ان میں بھی صورت کچھ ایسی ہے کہ ترجمہ کرنے والوں نے ترجمہ قرآن کرتے وقت لغت عرب کو بنیاد بنانے کی بجائے تفاسیر کے معنوں کو بنیاد بنایا ہے۔

نوائے وقت کے اس مضمون میں جن آیات کا ترجمہ دیا گیا ہے ان میں سے پہلی آیت سورۃ نساء کی ہے جس میں اللہ تعالیٰ منافقین کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ
اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ
(النساء - آیت ۱۴۳)

اس آیت کا ترجمہ مولانا عبدالحق دہلوی نے ان الفاظ میں کیا ہے :-

" اے نبی منافق اپنے نزدیک خدا کو فریب دیتے ہیں، حالانکہ وہ انہی کو دغا دے"

مولانا محمود الحسن دیوبندی جو شیخ الہند بھی کہلاتے تھے اس آیت کا ترجمہ یوں کرتے ہیں :-

" البتہ منافق دغا کرتے ہیں اللہ سے اور وہ ان کو دغا دے گا۔"

مولانا احمد رضا بریلوی جو امام اہل سنت والجماعت اور مجدد مائۃ حاضرہ بھی کہلاتے تھے اس آیت کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں :-

" بے شک اپنے گمان میں منافق لوگ اللہ کو فریب دیتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا۔"

(بحوالہ نوائے وقت لاہور ۱۲ مئی ۱۹۷۶ء)

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی تفہیم القرآن میں اس آیت کا ترجمہ یوں کرتے ہیں

" یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکا بازی کر رہے ہیں حالانکہ در حقیقت اللہ نے انہیں دھوکا میں ڈال رکھا ہے" (جلد اول)

تقریباً تقریباً تمام ترجمہ کرنے والوں نے یہاں خدا تعالیٰ کے ساتھ دغا، فریب اور دھوکا بازی کے الفاظ استعمال کئے ہیں ان معنوں کی رو سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ نعوذ باللہ منافقین خدا تعالیٰ کو دھوکا دے رہے ہیں اور اس کے مقابل خدا تعالیٰ بھی ان کو دغا دے گا۔ یہ معنے اللہ کی اعلیٰ وارفع شان کے خلاف ہیں اور اس کی صفت علیم ان معنوں کو رد کرتی ہے۔

آیئے اب عربی لغت کی رو سے اس آیت کے معانی پر غور کریں

يُخَادِعُونَ : خدع سے فعل مضارع ہے عربی زبان میں خدع کے لغوی معنے فساد کے ہیں۔

چنانچہ عربی میں کہتے ہیں :-
خَدَعَ الشَّيْءُ خَدْعًا : فَسَدَ

یعنی جب خدع الشیء کہیں تو اس کے معنی ہوں گے کہ اس چیز میں فساد پیدا ہو گیا۔

خدع کے ایک معنے ہیں، خَدَعَهُ خَتَلَهُ وَأَرَادَ بِهِ الْمَكْرُوهَ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُهُ۔

" یعنی اسے دھوکا دیا اور ایسے ایسے طریقوں سے تکلیف پہنچانی چاہی جن سے وہ بے خبر تھا۔"

(اقرب الموارد)

کلیات ابی البقاء میں لکھا ہے :-

يُقَالُ خَادَعَ إِذَا لَمْ
يَبْلُغْ مُرَادَهُ وَخَدَعَ
إِذَا بَلَغَ مُرَادَهُ
(صفحہ ۱۶۲)

یعنی جب دھوکا دینے والا کامیاب ہو جائے تو اس وقت خدع کا لفظ استعمال کرتے ہیں اور جب وہ اپنی کوشش میں ناکام ہو جائے تو اس وقت خادع کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

خادعہ کے ایک معنے چھوڑ دینے کے ہیں۔ (اقرب)

اسی طرح کہتے ہیں
سُوقٌ خَادِعَةٌ أَيْ مُخْتَلِفَةٌ مُتَلَوِّنَةٌ تَقُومُ تَارَةً وَتَكْسُدُ أُخْرَى : کہ جب کہیں کہ بازار خادع ہے تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ کبھی بھاؤ بڑھ جاتا ہے اور کبھی گھٹ جاتا ہے۔

اس لغوی تشریح سے یہ مطلب نکلتا ہے۔

خادع کا لفظ دھوکا دینے کا قصد کرنے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور یہ امر ظاہر ہے کہ دھوکا میں کامیاب کوئی شخص اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ دوسرے فریق کو فریب دینے والے فریق کے دھوکا سے ناواقفی اور بے خبری ہو۔

ظاہر ہے خدا تعالیٰ کے متعلق یہ گمان کرنا کہ اسے کوئی دغا دے گا اس کی شان اور قرآن کریم کی تعلیم کے بھی خلاف ہے، کاش ہمارے بزرگ یہ ترجمہ کرتے وقت خدا تعالیٰ کے بارہ میں قرآن کریم کی اس تعلیم کو مدنظر رکھتے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے :-

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ
وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ
بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ
(ق - آیت ۱۷)

یعنی ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اس کے دل خیالات تک سے واقف ہیں اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

پھر فرمایا :-

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ
(الانفال - ۴۴)

کہ اللہ تعالیٰ تو سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے۔

۸ - پس قرآن کریم کی اس واضح اور صریح تعلیم کے ہوتے ہوئے کسی آیت قرآنی کا یہ ترجمہ کرنا کہ خدا تعالیٰ کو دھوکا دیا جا سکتا ہے یا اس سے دھوکا بازی کی جا سکتی ہے ظلم عظیم ہے اور اس کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس آیت کا جو ترجمہ تفسیر صغیر میں بیان فرمایا ہے وہ لغت عربی کے عین مطابق ہے پھر حضور نے ترجمہ کرتے وقت اس امر کو بھی مدنظر رکھا ہے کہ قرآن کریم نے اس لفظ کے ترجمہ کو دوسرے مقامات پر کن معنوں میں استعمال فرمایا ہے اور یہ کہ خود اس آیت کا مضمون اس کے کن معانی کی تائید کرتا ہے۔ حضور نے اس کا ترجمہ ان الفاظ میں فرمایا ہے :-

" منافق یقیناً اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور وہ انہیں ان کے دھوکہ کی سزا دیگا۔"

یہ ترجمہ عربی لغت کے عین مطابق ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کے بھی مطابق ہے۔ اس کے معنے یہ ہوں گے کہ :-

منافق خدا تعالیٰ کو دھوکا دینا چاہتے مگر وہ ان کے اس بدعملی کی ان کو سزا دیگا

عربی زبان میں یہ محاورہ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں
حَسَدَنِیَ اللّٰہُ اِنْ کُنْتُ
اَحْسُدُکَ یعنی اگر میں تجھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حسد رکھتا ہوں تو اللہ مجھ سے حسد کرے اور عربی لغت میں اس کے معنی یہ لکھے ہیں: عَاقَبَنِی عَلَی الْحَسَدِ یعنی اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ مجھ سے حسد کرے کیونکہ اللہ تو حسد کر ہی نہیں سکتا بلکہ یہ معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے میرے حسد کرنے کی سزا دے اس طریق استعمال کو عربی میں مشاکلہ کہتے ہیں یعنی جرم کے لفظ کو سزا کے معنوں کے اظہار کے لئے استعمال کرنا۔ عرب شعراء نے بھی اسی محاورہ کو استعمال کیا ہے۔ چنانچہ سبعہ معلقہ میں عمرو بن کلثوم کہتا ہے:

؎ أَلَا لَا يَجْهَلَنْ أَحَدٌ عَلَيْنَا
فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَا

یعنی

خبردار! کوئی شخص ہماری نرمی کو ضعیف سمجھ کر ہم پر حملہ نہ کر بیٹھے ورنہ ہم جاہلوں سے بڑھ کر جہالت دکھائیں گے یعنی ان کی جہالت کی انہیں سزا دیں گے۔

پس یہاں وہی معنے درست ہیں جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمائے ہیں کہ:

"منافق یقیناً اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور وہ انہیں ان کے دھوکہ کی سزا دے گا۔"

کیونکہ یہ عربی زبان کے قواعد کے مطابق اور خدا تعالیٰ کی شان کے شایاں ہیں اور پھر اس کی مثالیں قرآن کریم کی دوسری آیات میں ملتی ہیں چنانچہ فرمایا:

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا۔
(سورہ شوریٰ آیت ۴۱)

یعنی بدی کا بدلہ ویسی ہی بدی ہے۔ چونکہ بدی کا بدلہ بدی نہیں ہوتا اس لئے اس کے یہ معنی ہیں کہ بدی کا بدلہ اسی قدر جزاء ہے اسی طرح فرمایا:

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ (البقرہ آیت ۱۹۵)

یعنی اس پر اس قدر زیادتی کرو جس قدر کہ اس نے تم پر زیادتی کی تھی۔ ظاہر ہے کہ زیادتی کا اور ظلم کا بدلہ اسی قدر ظلم نہیں کہلا سکتا پس یہاں اعتداء (زیادتی) کے معنے بدلہ کے ہیں۔ (باقی)

موصی اصحاب کے لئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ ۳۹۲ کے تحت بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کے لئے ایسے موصی کو صحابی قرار دیا جائے گا۔ جس کو آپ کی احمدیت کی حالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسکو دیکھا ہو خواہ وہ اس وقت نابالغ ہی ہو

لیکن اس کے لئے یہ لازمی ہے کہ جو موصی اصحاب اس شہادت اور ثبوت کے ساتھ فوری طور پر اپنی مسل وصیت میں اس کا ریکارڈ کرا لیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ کسی موصی کی وفات کے بعد اس بارہ میں یہ امر زیر غور نہیں آئے گا۔

۲۔ وہ تمام موصی جنہوں نے آخر دسمبر ۱۹۰۵ء سے پہلے بیعت کی ہو اور تحریری بیعت کی صورت میں دسمبر ۱۹۰۵ء سے قبل ہی حضور علیہ السلام سے ملاقات بھی کی ہو ان کو قطعہ خاص میں دفن کیا جاتا ہے اور جن موصیوں نے دسمبر ۱۹۰۵ء کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی ہو اور حضور علیہ السلام سے ملاقات بھی کی ہو ان کو قطعہ تمام صحابہ میں دفن کیا جاتا ہے۔

لہذا موصی صحابہ کرام مندرجہ بالا ہر دو شقوں کے تحت اپنا حلفیہ بیان معہ دو گواہوں کی شہادت کے (اگر ایسے گواہ میسر ہوں) دفتر ہذا کو فوری طور پر اطلاع بھجوا دیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

درخواست دعا:- بندہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہے اور عاجز کی بیوی زیادہ ہی بیمار ہے۔ اور گھر میں مالی حالت بھی بہت خراب ہے احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ ہمیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین (عبدالرحمن احمدی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچ احادیث

بسلسلہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

۱۔ ایمان کی چھ شرائط

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ۔ (مسلم)

ترجمہ:- حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور یوم آخر پر ایمان لائے اور تو خدا کی تقدیر خیر و شر پر بھی ایمان لائے۔

(نوٹ) تقدیر خیر و شر سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالیٰ نے قانون قدرت اور قانون شریعت جاری کر دیا ہے۔ ان کے مطابق ہر عمل کی اچھی یا بری جزاء ملتی ہے۔

۲۔ اسلام کے پانچ ارکان

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری)

ترجمہ:- اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے (۱) اس بات کی دل اور زبان سے گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) بیت اللہ کا حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

۳۔ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ (مسلم)

ترجمہ:- تم میں سے جو شخص کوئی بری بات دیکھے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے (یعنی اصلاح کر دے) لیکن اگر اسے یہ طاقت حاصل نہ ہو تو زبان سے اصلاح کی کوشش کرے اگر اسے یہ بھی طاقت نہ ہو تو کم از کم دل میں ہی اسے برا سمجھ کر دعا کے ذریعہ بہتری کی کوشش کرے اور یہ ایمان کی سب سے کمزور قسم ہے۔

۴۔ أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا أَدَبَهُمْ۔ (ابن ماجہ)

اپنی اولاد کی عزت کیا کرو یعنی ان سے عزت سے پیش آؤ اور ان کی تربیت اچھے رنگ میں کرو۔ (یعنی بچوں کی تربیت والدین کی ذمہ داری ہے)

۵۔ إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔ (بخاری)

ترجمہ:- انسان کے جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے کہ جب وہ اچھا ہو جائے تو تمام جسم اچھا ہو جاتا ہے اور جب جسم خراب ہو جائے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اور سن رکھو وہ دل ہے۔

(تشریح) دل میں تقویٰ ہو تو اعمال صالحہ سرزد ہوتے ہیں۔ جب وہی خراب ہو تو نیکیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے (المسیح الموعودؑ)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل مزید لجنات کی طرف سے جلسہ سیرت النبی منعقد کرنے کی رپورٹ موصول ہوئی ہے :-

احمد نگر - نبی سر روڈ - قیادت ۱۲ - بھیرہ - سرگودھا - سانگھڑ - سکھر - بشیر آباد - جتوئی - کوٹلہ رحم شاہ - ساہیوال - جہلم - قصور - نوشہرہ - نور نگر فارم - محمود آباد - کریم نگر فارم - جڑانوالہ - چک ۵۵۹ گ - ب - پیر محل - ساہیوالہ - سیالکوٹ - ملتان - قیادت ۱۱ - قیادت ۳ -

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قرارداد تعزیت

ہم ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ مکرمہ محترمہ احمدہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب کی وفات پر دلی افسوس اور رنج کا اظہار کرتی ہیں -

مرحومہ بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں اور لجنہ کے کاموں کا جوش رکھنے والی پرانی کارکنات میں سے تھیں ۱۹۳۱ء میں آپ نے لجنہ بھیرہ کا قیام کیا - پھر سیالکوٹ میں محترمہ سیدہ فضیلت صاحبہ کے ساتھ کام کرتی رہیں اور پھر ۱۹۴۳ء میں لجنہ دہلی کا کام سنبھالا اور وہاں گراں قدر خدمات سرانجام دیں - جب پاکستان تشریف لائیں تو کراچی میں سکونت پذیر ہونے کے فوراً بعد ہی لجنہ کا کام سنبھال لیا - ۱۹۵۸ء تک لجنہ اماء اللہ کی شاندار خدمات سرانجام دیں اور اپنی انتھک محنت، خلوص اور کام کرنے کی بہترین صلاحیتوں کے باعث لجنہ کراچی کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کیا - ۱۹۶۲ء میں آپ لاہور میں سکونت پذیر ہوئیں تو لجنہ لاہور کا بہت کام کیا - بعد میں صحت کی کمزوری کے باعث باوجود خواہش کے کام نہ کر سکیں - لیکن اجلاسوں میں ذوق و شوق سے کام کرتی رہیں - اللہ تعالیٰ نے آپ کو تقریر کا ملکہ بھی عطا فرمایا تھا یہی وجہ تھی کہ حاضرات پر آپ کی گفتگو کا گہرا اثر ہوتا تھا - جس طرح خود آپ میں خدمت دین کا بے مثال جذبہ تھا اسی طرح آپ دوسروں میں بھی یہ جذبہ اور خدمت کی لگن پیدا کرنے کی کوشش کرتیں - غرض اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے شمار صفات حسنہ سے متصف کیا تھا -

ہم تمام ممبرات آپ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب، فرزندان اور دختران اور سوگوار خاندان کے تمام افراد سے اظہار تعزیت کرتی ہیں - اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے - تمام اہل خاندان پر اپنی برکتیں نازل فرمائے اور صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے - آمین

(ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- جماعت احمدیہ حیدر آباد بھکل کے ایک نہایت ہی مخلص دوست مکرم چوہدری دلبند علی صاحب عرصہ دو سال سے کاروبار کے لحاظ سے اور مالی لحاظ سے سخت پریشان ہیں - نیز چک 62/ML کے ایک مخلص دوست شیخ دبیر احمد صاحب گوہر بعض مالی و گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہیں - احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو دوستوں کی ہر قسم کی مشکلات و پریشانیوں کو اپنے فضل خاص سے دور فرمائے - آمین -

(محمود احمد منیب مربی سلسلہ احمدیہ - احمدیہ دارالمطالعہ بھکر ضلع میانوالی)

۲- مکرم محمد رفیق صاحب ثاقب بھابھڑہ اور میرے حقیقی بھائی مکرم محبوب احمد صاحب بسلسلہ کاروبار پریشان ہیں - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے - آمین

(عبد الحمید مبشر - خلیل آباد کالونی - کوٹلی - آزاد کشمیر)

۳- میرا چھوٹا بھائی عزیز منصور احمد اقبال ہیڈ کیشیر نیشنل بنک آف پاکستان لاڑکانہ گزشتہ ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار رہا ہے - اب خدا کے فضل سے

لجنات کی توجہ کیلئے ایک ضروری اعلان

دفتر لجنہ مرکزیہ میں مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں - لجنات ان کتب کی تحریک کریں اور ان کا آرڈر دیں -

۱- **الازھار لذوات الخمار** - حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں مستورات کی تربیت کی خاطر ان کے مختلف جلسوں میں جو تقاریر فرمائیں وہ علم کے خزانے اپنے اندر رکھتی ہیں - الازھار لذوات الخمار ان تقاریر کا مجموعہ ہے - اس کی قیمت صرف -/۱۰ روپے ہے -

۲- **تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم و سوم** - دونوں جلدیں ۱۹۴۷ء تا ۱۹۵۸ء کے حالات پر مشتمل ہیں - دونوں جلدوں کی قیمت -/۲۷ روپے ہے - ویسے جلد دوم کی قیمت -/۱۲ روپے اور جلد سوم کی قیمت -/۱۵ روپے - جلد دوم کے تھوڑے نسخے باقی ہیں اسلئے انہیں جلد از جلد خرید لیں -

۳- **مجلہ اردو و انگریزی** - یہ لجنہ اماء اللہ کے جشن پنجاہ سالہ کے موقع پر شائع کیا گیا ہے اس میں جماعت کے بارہ میں اور لجنہ کے بارہ میں معلومات شائع کی گئی ہیں -

۴- **"احمدی مسلمز"** کے نام سے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ پر مشتمل ایک کتاب انگریزی میں اس سال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے شائع کی ہے - یہ کتاب انگریزی سکول میں پڑھنے والے بچوں اور انگریزی خواں خواتین کے لئے جماعت کی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے بہت مفید ہے - جلسے کے موقع پر بہت کم لجنات نے یہ کتاب خریدی ہے - امید ہے لجنات اس طرف توجہ دیں گی اور اپنی اپنی لجنات کے حالات کے مطابق کتاب منگوائیں گی - قیمت -/۵ روپیہ ہے -

بہنیں مندرجہ بالا لٹریچر کی فروخت کی طرف خصوصی توجہ دیں -

۵- ۱۹۷۵ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین سے جو خطاب فرمایا تھا وہ ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے - ہر بہن کے لئے اس کا پڑھنا ضروری ہے - لجنات اپنے گھروں کی تعداد کے حساب سے دفتر لجنہ مرکزیہ سے منگوالیں اور مفت تقسیم کیا جائے -

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

تبدیلی پتہ

میں نے اپنی پریکٹس النصرت کلینک سے بدل کر اپنی کوٹھی ۱۸ دار الصدر غربی میں شروع کر دی ہے -

ڈاکٹر رشید احمد چوہدری
ایم - بی بی ایس
ربوہ

… سے بخار سے تو افاقہ ہے البتہ نقاہت ابھی باقی ہے - احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل و کرم سے کامل صحت سے نوازے - آمین

شوکت حسین شاد مولوی فاضل
میرپور خاص (سندھ)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں - اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں - باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں -

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۸۴۴

ھُوَ الشَّافِی
حیوانات کا علاج

کرنے کے لئے رسالہ "حیوانات کی امراض" دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں - اس رسالہ میں اپھارہ - گل گھوٹو وغیرہ کی اکسیروں کے خواص اور دیگر قیمتی معلومات درج ہیں -

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
ہیڈ آفس ربوہ - فون ۶۰۶

قائدین مجالس اطفال و خدام کو امتحان میں شریک فرماویں - (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری مشترکہ ذمہ داری

دفتر وقفِ جدید کے ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ جماعت کے بیشمار افراد ابھی تک اِس نہایت ہی اہم تحریک کے مالی جہاد میں شامل ہونے کے ثواب سے محروم ہیں بلکہ پاکستان کی بہت سی جماعتیں بھی تاحال اِس سعادت سے محروم ہیں حالانکہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِس تحریک کے بارے میں ۳ جنوری ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا:-

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اِس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رُشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا یہاں تک کہ... کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رُشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو"

اِس خطبہ کے فوراً بعد حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے احبابِ جماعت کے نام اپنے ۵ جنوری ۱۹۵۸ء کے خاص پیغام میں فرمایا:-

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پُورا ہو کر رہے گا۔ میرے دِل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اِس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اِس فرض کو تب بھی پُورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے۔ خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اُتاریگا۔"

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اِن ارشادات کے پیشِ نظر جہاں مرکزی دفتر کے عملہ سے پہلے سے زیادہ مستعد ہونے کی توقع ہے وہاں ضلعوں کے امراء صاحبان اور دوسرے عہدہ داران سے بھی التماس ہے کہ وہ براہِ مہربانی اپنے اپنے ضلعوں کی تمام جماعتوں کا جائزہ لیں اور پُوری سعی فرمائیں کہ:-

۱۔ ضلع کی کوئی جماعت بھی وقفِ جدید کے مالی جہاد میں حصّہ لینے سے محروم نہ رہے۔

۲۔ ہر مقامی جماعت کے تمام افراد اپنی اپنی حیثیت کے مطابق "وقفِ جدید" کا چندہ باقاعدہ ادا کریں۔

۳۔ صاحبِ حیثیت احباب "وقفِ جدید" کے معاونینِ خاص میں شامل ہوں۔

احباب دعاؤں سے بھی ہماری مدد فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں اپنی اہم ذمہ داریاں کما حقّہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی تعزیتی قرارداد

اساتذہ و طلباءِ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا یہ غیر معمولی اجلاس عزیز مجیب اللہ خان ولد لوائے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ عزیز ایک ہونہار طالب علم تھے۔ سکول کی باسکٹ بال ٹیم کے لئے ان کی خدمات اور نمایاں کارکردگی کو سکول کی تاریخ کبھی فراموش نہیں کرے گی مرحوم ایک لمبے عرصہ تک گردوں کی بیماری کی وجہ سے صاحبِ فراش رہے مگر اس تمام عرصہ کو بڑی ہمّت و استقلال کے ساتھ برداشت کیا اور کبھی حرفِ شکایت زبان پر نہ لائے۔ جواں مرگی میں ہمارے اِس عزیز طالب علم کی وفات ایک عظیم المیہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنی رحمت کی رداء میں ڈھانپ لے اور مرحوم کے والد مکرم حبیب اللہ خان صاحب اور دیگر تمام لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین

(اساتذہ و طلباءِ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

(۳) میرے بڑے بھائی مکرم مبشر احمد صاحب اختر آف نواب شاہ (سندھ) اِن دنوں شدید بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے برادرم موصوف کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد خالد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس برائے طالبات

جیسا کہ پہلے اِعلان کیا جا چکا ہے کہ فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۸ جولائی سے ۲۹ جولائی تک تین ہفتوں کے لئے مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے اِس لئے جو بچیاں اس میں شمولیت اختیار کرنا چاہتی ہیں وہ ۷ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔ کم از کم مڈل پاس طالبہ اِس کلاس میں آسکتی ہے۔ نصاب درج ذیل ہے:-

۱۔	قرآن مجید	سورہ اعراف تا آخر سورہ توبہ
۲۔	حدیث	سَو منتخب احادیث
۳۔	کلام	ازالہ اوہام حصّہ اوّل ابتدائی ایک سو صفحات
۴۔	عربی اسباق	سابقہ اسباق کے بعد بیس نئے اسباق
۵۔	علمی تقاریر	تیرہ عناوین پر علماءِ سلسلہ تدریسی تقاریر کریں گے۔
۶۔	تاریخ احمدیت	واقعات سال ۱۹۰۹ء تا ۱۹۱۴ء

تمام لجنات کی صدروں کو چاہیئے کہ تحریک کر کے آنے والی طالبات کی فہرستیں مع کوائف بھجوائیں جس پر نام، ولدیت، تعلیم، پہلے کتنے سال اِس کلاس کا امتحان پاس کیا نیز یہ بھی کہ رہائش لجنہ کے زیرِ اہتمام ہو گی یا ذاتی طور پر۔ ہر آنے والی بچی اپنے ساتھ پلیٹ ایک پرچ پیالی، چمچہ اور گلاس اور موسم کے مطابق بستر بھی لائے۔

بڑی خواتین اگر آئیں تو بچے ساتھ نہ لائیں۔ لڑکیاں بھی اپنے چھوٹے بہن بھائی ساتھ نہ لائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

عزیزہ منصورہ مبارکہ بی۔اے بنت مکرم خواجہ محمد عبد الغنی صاحب ساکن ۲۳۶۔ڈھمیال روڈ سابق صدر حلقہ اردو منزل کا نکاح مکرم ڈاکٹر مسعود انور زبیری ابن مکرم سید احتیاج علی صاحب زبیری شاہجہان پوری کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ ضلع راولپنڈی نے مسجد نور راولپنڈی میں نماز جمعہ سے قبل ۷ مئی ۱۹۷۶ء کو پڑھا اور دعا کرائی۔

احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اِس رشتہ کو جانبین اور سب اعزّہ و اقارب کے لئے باعثِ برکت اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ بنائے۔

(دین محمد شاہد ایم۔اے مربی سِلسلہ احمدیہ راولپنڈی)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا گردے کا اپریشن اگلے ہفتہ واپڈا ہسپتال سنی ویو لاہور میں ہو رہا ہے۔ میڈیکل بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ گردہ بالکل نکال دیا جائے۔ اِس وجہ سے یہ بڑا اپریشن ہو گا۔ احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کامیاب کرے اور مجھے صحت والی زندگی عطا فرمائے۔

(محمد رشید قریشی از لاہور ابن محترم قریشی محمد نذیر صاحب مرحوم سابق مربی سلسلہ و پروفیسر جامعہ احمدیہ)

(۲) میرے والد محترم میاں بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ پاسپورٹ آفیسر کمزوریٔ صحت اور اعصابی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احبابِ کرام سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ڈاکٹر صادقہ سلطانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۳۴

قائدینِ مجالس! ۲۳ مئی بروز اتوار مثالی وقارِ عمل کا دِن ہے (مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)